سوال

(28) زید زکوٰۃ نہیں دیتا دریافت کرنے پر کہتا ہے لہٰ۔

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید زیورات کی زکوٰۃ نہیں دیتا۔ دریافت کرنے پر کہتا ہے کہ جو زیورات اس کے نزدیک اس کے عورت اس کو پہنا کرتی ہے، اس لیے استعمال میں آنے والے زیورات پر زکوٰۃ وجاب نہیں۔ کیا یہ سچ ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میری ناقص تحقیق میں زیورات پر زکوٰۃ واجب نہیں، اگر دے تو اچھا ہے، (اہل حدیث امرتسری ۴ نومبر ۱۹۳۸ء)
شرفیہ:... وہ بعض سلف کا مسلک ہے موطا میں دو(۲) اثر بھی ہیں، ایک عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا کہ وہ اپنی ۹ یتیم بھانجیوں کی متولی تھیں، اوران بچیوں کے زیورات کی زکوٰۃ نہ نکالتی تھیں، دوسرا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کا ہے کہ وہ اپنی لڑکیوں اور لونڈیوں کے زیورات سے زکوٰۃ نہ نکالتے تھے، تو اس کا جواب یہ ہے کہ اول تو ان دو(۲) اثروں میں یہ تصریح نہیں، کہ ان کے زیورات کا نصاب پورا تھا یا نہیں، یعنی بیس دینار تھا، یا نہیں، ممکن ہے وہ نصاب سے کم ہوں، پھر خصوصاً جب آثار مرفوع حدیث کے خلاف ہوں تو ان کا کوئی اثر نہیں ہوتا، اور یہ آثار خلاف حدیث مرفوع ہیں، کما سیاقی اور بعض اصحاب کو امام ترمذی کے قول سے بھی مغالطہ ہوتا ہے، جہاں انہوں نے عمرو بن شعیب کی حدیث کو روایت کر کے کہا ہے:
((المثنّٰی ابن الصباح وابن لھیعۃ یضعفان فی الحدیچ ولا یصح فی ھٰذاف عن النبی ﷺ شئ انتھیٰ وسیاتی جواب قول الترمذی عن الحافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ قال فی بلوغ المرام عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ عن امرأۃ اتت النبی ﷺ ومعھا ابنۃ لربادفی یدابنتھا مسکتان من ذھب فقال لھا اتعطین زکوٰہ ھٰذا قالت لاقال ایسرک ان یسورک اللہ بھما یوم القیامۃ سوار بن من نارفالقتھما رواہ الثلثۃ واسنادہ قوی وصحی الحاکم من حدیث عائشۃ رضی اللہ عنھا انتھیٰ وقال الحافظ ابن حجر ایضا فی التلخیص بعد ذکر ھٰذا الحدیث بلفظ ابی داوٗد اخرجہ من حدیث حسین العلم وھو ثقۃ عن عمرو وفیہ رد علی الترمذی حیث جزم بانہ لا یعرف الامن حدیچ ابن لھیعۃ والمثنیٰ ابن الصباح وقدتابعھم حجاج بن ارطاۃ ایضا قال لابیھقی وقد انضم الیٰ حدیث عمرو بن شعیب حدیچ ام سلمۃ وحدیث عائشۃ وساقھما وحدیث عائشۃ اخرجہ ابو داوٗد الحاکم والدار قطنی والبیقی وحدیث ام سلمۃ اخرجہ ابو داود الحاکم ومن زکر معھما ایضا وروئے ایضا عن اسماء بنت یزید رواہ احمد ولفظہ عنھا قالت دخلت انا وخالتی علی النبی ﷺ وعلینا اساوہ من ذھب فقال لنا اتعطیاف زکوٰۃ فقلنا لاقال اما تخافان این یسورما اللہ بسوار من فارادیا زکاتہ ثم ذکر حدیث لازکاۃ فی المحلی من روایۃ البیھقی فی المعرفۃ ثم قال ال اصل لہ انما یروی عن جابر من قولہ انتھیٰ (ص ۱۸۳ جلداد حدیث ام سلمۃ ذکرہ ایضا فی بلوغ المرام بلفظ انھا کانت تلبس وضاھا من ذھب فقالت یارسول اللہ اکنز ھوقال اذا اویت زکاتہ فلیس بکنز رواہ ابو داوٗد والدارقطنی وصححہ الحاکم انتھیٰ))
خلاصہ یہ کہ زیور مستعملہ میں زکوٰۃ فرض ہے، اس کا خلاف قطعاً باطل ہے۔ (ابو سعید شرف الدین دہلوی رحمۃ اللہ علیہ) (فتاویٰ ثنائیہ جلد اول ص ۴۴۰)

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد7ص95۔96

محدث فتویٰ